سوال

(300) برتنوں، ہاتھوں اور دیگر چیزوں کے دھونے کے لئے ایک ...

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا گھر یا کسی بلڈنگ کے مالک کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ تمام اشیاء کے دھونے کے لئے ایک ہی نالی بنائے جس میں برتن بھی دھوئے جائیں، دیگر اشیاء کو بھی دھویا جائے؟ کھانا کھان کے بعد ہاتھ اور دیگر اشیاء بھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کہ برتنوں، کھانے کے بعد ہاتھوں اور دیگر چیزوں کے دھونے کے لئے ایک ہی نالی بنائی جائے کیونکہ ہاتھوں اور برتنوں کو لگی ہوئی چکناہٹ، کھانا نہیں ہے ہاں البتہ روٹی، گوشت اور کھانے پینے کی دیگر چیزوں کو نالیوں میں گرانا جائز نہیں ہے بلکہ یہ چیزیں ضرورت مندوں کو دے دی جائیں یا پھر انہیں اس مقصد سے کسی اونچی جگہ پر رکھ دیا جائے جہاں سے لوگ انہیں اپنے جانوروں کو کھلانے کے لئے لے لیں یا جانور اور پرندے وغیرہ از خود کھالیں بچے ہوئے کھانے کو کوڑا کرکٹ کے ڈرم یا گندی جگھوں یا راستہ میں پھینکنا جائز نہیں کیونکہ اس میں کھانے کی بے حرمتی ہے خصوصا راستہ میں پھینکنے میں بے حرمتی بھی ہے اور راستہ پر چلنے والوں کے لئے تکلیف بھی!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص419

محدث فتویٰ